سوال

بادریں چڑھانا (19) ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آج کل عام رواج چل نکلا ہے کہ جب بھی کوئی عرس وغیرہ ہوتا ہے یا کوئی افسر کسی خاص مہم پر ہوتا ہے تو کسی بزرگ کی قبر پر چادر چڑھاتا ہے اور جتنا بڑا مزار ہوتا ہے اسی حساب سے اس پر چادریں چڑھانے کا زور ہوتا ہے۔ آیا شریعت مطہرہ میں اس کی کوئی گنجائش ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ز نہیں ہے۔ اگر چادر چڑھانے کی نذر مانی گئی ہو تو اسے پورا نہیں کرنا چاہیۓ کیونکہ غیر اللہ کے لیے نذر ماننا حرام ہے۔ چادر پوش قبروں سے تذکیرِ آخرت کا مقصد پورا نہیں ہوتا۔ نیز یہ مال و دولت کا ضیاع بھی ہے۔ قبر پر چادر چڑھانے سے پہلے یہ بھی سوچ لینا چاہیۓ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں بھی تو قبر

نبروں پر ایسے غلاف اور چادریں چڑھائی جاتی ہیں جن پر قرآنی آیات کندہ ہوتی ہیں جس سے آیات کی بے ادبی ہوتی ہے۔ بعض دفعہ اُن پر کتے پیشاب کر جاتے ہیں۔ بعض قبرستانوں میں تو یہ عبارت "قبروں پر قرآنی آیات نہ لکھیں جانور پیشاب کرتے ہیں" بڑے جلی حروف سے لکھی ہوتی ہے لیکن بے ادب ہ

ذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ افکار اسلامی

شرک اور خرافات، صفحہ: 82

محدث فتویٰ